باب الفتاویٰ

عقیقہ

سوال:۔ ۱۔ عقیقہ کتنی عمر تک کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ کیا لڑکے، لڑکی کے بارہ میں ایک ہی حکم ہے یا مختلف

۳۔ کیا عقیقہ میں بکری، بکرے کے علاوہ گائے، بھینس وغیرہ ذبح کئے جاسکتے ہیں یا نہیں کیا اس جانور میں قربانی والی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

۴۔ گوشت کچا تقسیم کرنا چاہیئے یا پکا کر دعوت بھی کی جاسکتی ہے

۵۔ کیا یہ حق غربا کا ہے یا دوستوں کو بھی دیا جاسکتا ہے۔

الجواب وھو بعون الوہاب

۱۔ عقیقہ ساتویں روز کرنا مستحب ہے بلکہ یہی احادیث سے ثابت ہے حدیث شریف میں آتا ہے

الغلام رهينة بعقيقته تذبح عنه يوم سابعه ويسمى فيه و يحلق راسه۔ (مشكوٰة ص٣٦٢)

بچہ اپنے عقیقہ کا مرہون ہے جو اس کی طرف سے اس کی پیدائش کے ساتویں دن ذبح کیا جائے اور اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر مونڈا جائے۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ بھی ساتویں روز ہی کیا تھا۔ (اسلام اور تربیت اولاد ۱/۱۰۴)

لہذا عقیقہ ساتویں روز ہی کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر پوری کوشش کے بعد بھی ساتویں روز عقیقہ نہ کر سکے تو بعض سلف رحمہم اللہ سے چودھویں یا اکیسویں روز بھی عقیقہ کرنا جائز ہے۔ لیکن بعض کے نزدیک صرف ساتویں روز عقیقہ کرنا

مستحب ہے اور اس کے بعد صدقہ متصور ہوگا جیسا کہ امام مالک فرماتے ہیں۔

ساتویں روز عقیقہ تو صحیح اور بروقت ہے لیکن اس کے بعد عقیقہ نہیں بلکہ صدقہ ہے۔ (مؤطا امام مالک ۱۰۲/۲)

۲۔ لڑکے اور لڑکی کے عقیقہ کے بارے میں ایک حکم نہیں ہے بلکہ صحیح اور راجح قول کے مطابق فرق یہ ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے

عن الغلام شاتان و عن الانثی واحدة ولا یضرکم ذکر اناکن او اناثا۔ (مشکوٰة)

لڑکی طرف سے عقیقہ میں دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا ذبح کیا جائے۔ اور عقیقہ کا جانور بکرا ہو یا بکری دونوں درست ہیں۔

۳۔ عقیقہ میں افضل اور بہتر یہی کہ بکرا وغیرہ ہی ذبح کیا جائے۔ کیونکہ یہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور اکثر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا عمل بھی یہی ہے تاہم قربانی پر قیاس کرتے ہوئے اور بعض سلف رحمہم اللہ کے عمل کے پیش نظر گائے وغیرہ بھی جائز ہے۔ عقیقہ میں ذبح کیا جانے والے جانور میں قربانی والی شرائط (مثلاً دو دانت والا ہونا) وغیرہ ضروری نہیں ہیں۔ کیونکہ عقیقہ کے جانور کیلئے قربانی والی شرائط کا ہونا کسی حدیث میں بھی مذکور نہیں ہے۔

۴۔ عقیقہ کا گوشت کچا یا پکا کر ہر دونوں طرح تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے اسلام نے کوئی قید مقرر نہیں کی اس لئے اہل خانہ کو جو آسان ہو یا جو وہ پسند کریں کر سکتے ہیں۔ باقی ص۲۵ پر